REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

جلد ۵۰/۱۵ | ۱۵ صلح ۱۳۴۰ ہش ۱۵ جنوری ۱۹۶۱ء | نمبر ۱۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۱۴ر جنوری بوقت ۱۰ بجے صبح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی عام طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے نسبتاً اچھی ہے۔

احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

پاکستان مظلوم و محکوم قوموں کی امداد کرتا رہے گا۔

یوگوسلاویہ کے دارالحکومت بلغراد پہنچ کر صدر ایوب کا اعلان

بلغراد (یوگوسلاویہ) ۱۴ر جنوری۔ صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے کل یہاں اعلان کیا کہ پاکستان مظلوم و محکوم قوموں کی مادی و اخلاقی امداد دینے میں کبھی پس و پیش نہیں کرے گا۔ آپ نے پاکستان کی خارجہ پالیسی کی وضاحت کرتے ہوئے ہر قسم کے نوآبادیاتی نظام کی مذمت کی اور کہا کہ پاکستان دنیا کی آخری غلام و محکوم قوم کے آزاد ہونے کا منتظر ہے۔ یوگوسلاویہ کے صدر مارشل ٹیٹو نے بھی پاکستان کے بارے میں بڑے اچھے خیالات کا اظہار کیا۔ اور یقین ظاہر کیا کہ صدر ایوب کے دورۂ یوگوسلاویہ سے دونوں ملکوں کے باہمی تعلقات اور زیادہ مضبوط ہوں گے۔

صدر ایوب یوگوسلاویہ کے چار دن کے دورے پر کل تیسرے پہر جب بلغراد پہونچے تو ہوائی اڈے پر ان کا نہایت گرمجوشی سے استقبال کیا گیا۔ یوگوسلاوی فضائیہ کے طیارے سرحد سے صدر ایوب کے طیارے کو اپنی حفاظت میں ہوائی اڈے تک لائے تھے۔ صدر ایوب جب اپنے طیارہ سے باہر نکلے تو انہیں ۲۱ توپوں کی سلامی دی گئی۔ پاکستان کے سفیر مسٹر ایم۔ اے بیگ اور یوگوسلاوی سربراہ تقاریب نے آگے بڑھ کر صدر کا استقبال کیا۔ اور پھر مارشل ٹیٹو نے نہایت گرمجوشی سے صدر ایوب کے ساتھ مصافحہ کیا۔ اس کے بعد صدر نے مارشل ٹیٹو کو اپنے رفقاء اور مارشل ٹیٹو نے صدر ایوب کو اپنی کابینہ کے ارکان سے متعارف کرایا اور پھر صدر ایوب نے ایک گارڈ آف آنر کا معائنہ کیا۔ ہوائی اڈے کی استقبالی تقریب میں صدر ایوب نے کہا کہ میں یوگوسلاویہ کے عوام اور حکومت کے لئے پاکستان کے لوگوں کی طرف سے خیرسگالی کا پیغام لایا ہوں۔ آپ نے کہا اگرچہ یہ میرا پہلا دورۂ یوگوسلاویہ ہے لیکن مارشل ٹیٹو اور یوگوسلاویہ کی عظیم قوم ہمارے لئے اجنبی نہیں۔ یوگوسلاویہ نے مارشل ٹیٹو ایسے عظیم راہنما کی قیادت میں ترقی کے لئے

محافظ دستے کانگو کے سابق وزیر اعظم لوممبا کو رہا کرا لیا؟

فوجی دستہ نے کرنل موبوتو کے خلاف بغاوت کر دی

بلغراد ۱۴ر جنوری۔ لیوپولڈول سے یوگوسلاویہ کی "تن یگ نیوز ایجنسی" کے نمائندوں نے اطلاع دی ہے کہ محافظ دستہ نے کرنل جوزف موبوتو کے خلاف بغاوت کر کے سابق وزیر اعظم مسٹر لوممبا کو رہا کرا لیا ہے۔ ابھی سرکاری طور پر اس اطلاع کی تصدیق نہیں ہو سکی۔ مسٹر لوممبا پچھلے نومبر میں سٹینلے ول پہنچنے کی کوشش میں گرفتار کر لئے گئے تھے۔ اور انہیں بعد ازاں تھسول میں محبوس رکھا گیا تھا۔ یاد رہے سٹینلے ول میں مسٹر لوممبا کے حامی برسر اقتدار ہیں۔ کل یہ اطلاع ملی تھی کہ مسٹر لومبا کے ۵۰ ایجنٹ لیوپولڈول اور تھسول میں داخل ہو گئے ہیں۔ کرنل موبوتو کے افسروں نے بتایا تھا کہ ان ایجنٹوں کو صدر کاساووبو اور کرنل موبوتو کے خلاف ہنگامے کرانے کے لئے بھیجا گیا ہے۔ دریں اثناء کرنل موبوتو کے خلاف ایک اور علاقہ میں اظہار بیزاری کرتے ہوئے ایک آزاد حکومت کے قیام کا اعلان کر دیا گیا ہے۔

ہ جو دیرینہ جدوجہد کی ہے اس سے ہم اچھی طرح آگاہ ہیں۔ گزشتہ ۱۵ سال میں یوگوسلاویہ نے جو زبردست ترقی کی ہے ہم اس سے بھی آگاہ ہیں۔

محترمہ سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کی صحت یابی کیلئے دعا کی تحریک

جیسا کہ احباب کو الفضل میں حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طرف سے شائع شدہ تحریک دعا کے ذریعہ علم ہو چکا ہے۔ محترمہ سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ (بیگم محترم جناب صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب) سوزش گردہ کی وجہ سے شدید بیمار ہیں اور کمزوری بہت زیادہ ہے۔ اسی طرح خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دیگر کئی افراد اور بچے بھی بیمار ہیں۔ احباب جماعت خاص توجہ اور درد سے دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے محترمہ سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ اور خاندان کے دوسرے افراد اور بچوں کو اپنے فضل سے جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی معرکۃ الآرا تقریر

"دُرِّ منثور" کا ریکارڈ

ربوہ ۱۴ر جنوری۔ کل مسجد مبارک میں بعد نماز مغرب مجلس خدام الاحمدیہ محلہ دار الصدر شرقی کے زیر اہتمام مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس کی صدارت میں ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی اس معرکۃ الآرا، ایمان افروز، روح پرور اور وجد آفریں تقریر کا ریکارڈ سنایا گیا جو حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی نے جلسہ سالانہ ۱۹۶۰ء کے موقعہ پر ۲۷ر دسمبر کو صبح کے اجلاس میں "ذکر حبیب" کے موضوع پر ارشاد فرمائی تھی۔ اور جو "دُرِّ منثور" کے نام سے موسوم ہے۔ جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو مکرم عبدالوہاب صاحب نے کی بعد ازاں تقریر کا ریکارڈ سنایا گیا۔ احباب یہ وجد آفریں تقریر دوبارہ سننے کی غرض سے ہزاروں کی تعداد میں آئے ہوئے تھے انہوں نے ایک گھنٹہ پانچ منٹ تک اس ریکارڈ کی ہوئی تقریر کو گہری توجہ، انہماک اور کمال درجہ محویت کے عالم میں سنا۔ دل یہی چاہتا تھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سیرۃ طیبہ کا یہ مقدس تذکرہ حضرت میاں صاحب کے سحر آفریں انداز بیان میں اسی طرح جاری رہے اور ہم اس روحانی مائدہ سے بہرہ اندوز ہوتے چلے جائیں۔ بعد ازاں نماز عشاء سے قبل دعا پر یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۴ر جنوری۔ کل یہاں نماز جمعہ مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی۔ خطبہ میں آپ نے نماز کے دوران دعا کرنے کے طریق اور اس کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۵ رجنوری ۶۱ء

احیائے اسلام کا عظیم الشان کام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گذشتہ جلسہ سالانہ میں اپنی اختتامی تقریر فرمودہ ۲۸ دسمبر ۱۹۶۱ء میں فرمایا ہے:-

"اپنی ذمہ واریوں کو سمجھتے ہوئے اسلام اور احمدیت کی اشاعت میں سرگرمی سے حصہ لو اور اس غرض کے لئے زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو خدمتِ دین کے لئے وقف کرو تاکہ ایک کے بعد دوسری نسل اور دوسری کے بعد تیسری نسل اس بوجھ کو اٹھاتی چلی جائے اور قیامت تک اسلام کا جھنڈا دنیا کے تمام جھنڈوں سے اونچا لہراتا رہے اس عظیم الشان مقصد کی سرانجام دہی کے لئے میں نے بیرونی ممالک کے لئے تحریکِ جدید اور اندرون ملک کے لئے صدر انجمن احمدیہ اور وقفِ جدید کے ادارے قائم کئے ہوئے ہیں۔ دوستوں کو ان اداروں کے ساتھ پورا پورا تعاون کرنا چاہیئے اور نوجوانوں کو سلسلہ کی خدمت کیلئے آگے آنے کی تحریک کرنی چاہیئے ہم دیکھتے ہیں کہ دنیا میں سادھو اور بھکاری تک بھی اپنے ساتھی تلاش کر لیتے ہیں پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ اگر تم اس عظیم الشان کام کے لئے دوسروں کو تحریک کرو تو تمہارا کوئی اثر نہ ہو۔ اس وقت اسلام کی کشتی بھنور میں ہے اور اسکو سلامتی کے ساتھ کنارے تک پہنچانا ہمارا کام ہے۔ اگر ہم اسکی اہمیت کو سمجھیں اور دوسروں کو بھی سمجھانے کی کوشش کریں تو ہزاروں نوجوان خدمتِ دین کیلئے آگے آسکتے ہیں۔ ہمیں اس وقت ہر قسم کے واقفین کی ضرورت ہے ہمیں گریجوایٹوں کی بھی ضرورت ہے اور کم تعلیم والوں کی بھی ضرورت ہے تاکہ ہم ہر طبقہ تک اسلام کی آواز پہنچا سکیں۔"

جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک فعّال جماعت ہے۔ اور ہمارا ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں اسلام کی تجدید و احیائے اسلام کے لئے اسے کھڑا کیا ہے۔ تجدید و احیائے اسلام کے یہ معنی ہیں کہ دنیا میں ازسرِ نو اسی اسلام کو پھر قائم کیا جائے جو آنحضرت صلعم پر نازل ہوا اور جس کو آپؐ نے اور آپؐ کے صحابہ کرامؓ کی جماعت نے قائم کیا۔ تجدید و احیائے اسلام کوئی خیالی چیز نہیں ہے۔ ہمیں صحابہ کرامؓ کے حالات سے معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کے دین کو قائم کرنے کے لئے اپنی جانوں کی بازی لگا دی تھی۔ نہایت مشکلات کے مقابلہ میں انہوں نے اللہ تعالیٰ کی حکومت اس وقت کی معلومہ دنیا میں قائم کر دی تھی اور اس کی بنیادیں اپنی جانبازانہ سرگرمیوں سے اتنی محکم کر دیں کہ وہ انشاء اللہ قیامت تک قائم رہیں گی۔ اور ہم جو آج اسلام کی عمارت ازسرِ نو سربلند کرنے کے لئے اٹھے ہیں۔ در اصل ہماری عمارت بھی انہی بنیادوں پر اٹھائی جانی ہے جو صحابہ کرام کی جماعت نے قائم کی ہیں۔

آج اگرچہ امتدادِ زمانہ سے اسلام کی عمارت گری ہوئی ہے۔ لیکن حقیقت یہی ہے کہ جو بنیادیں صحابہ کرامؓ قائم کر گئے ہیں وہ اسی طرح قائم ہیں۔ اور مجددین اپنے اپنے وقت پر انہی بنیادوں پر ازسرِ نو اسلام کی عمارت اٹھانے کی کوشش کرتے رہے ہیں اور جہاں جہاں وقت کے لحاظ سے ضرورت محسوس ہوتی رہی ہے مرمت کرتے رہے ہیں۔ تاآنکہ آج جبکہ یہ عمارت بالکل کھنڈر نظر آتی ہے اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے مطابق ایک آخری انجنیئر مبعوث فرمایا ہے تاکہ آنحضرت صلعم اور آپؐ کے صحابہ کرامؓ کی قائم کی ہوئی بنیادوں پر ساری دنیا میں اللہ تعالیٰ کے گھر کی تعمیر کی جائے۔ صرف عرب ایران۔ افغانستان۔ مصر۔ مراکش تک ہی اللہ تعالیٰ کے گھر کی وسعت نہ ہو بلکہ یورپ امریکہ اور افریقہ میں بھی اس کی سجدہ گاہیں تیار ہوں اور زمین کا کوئی حصہ نہ رہے جہاں اللہ اکبر کی صدا فضا میں نہ گونجے۔

یہ کام اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ہمارے سپرد کیا ہے۔ اس نے ہم پر اعتماد کیا ہے یہ اس کی بڑی رحمت ہے جو اس نے ہم پر نازل کی ہے۔ بے شک ہمارے کندھے ناتواں ہیں اور یہ بوجھ عظیم ہے تاہم یہ کام چونکہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے سپرد کیا ہے اس لئے ہمیں یقین ہے کہ وہ ہمارے کاموں میں ہمارا مددگار رہے اور جس کام میں اللہ تعالیٰ مددگار ہو وہ کام ضرور سرانجام پاکے رہتا ہے۔ بشرطیکہ ہم کام کریں۔

اللہ تعالیٰ کی برکت کوئی خلاء میں نازل نہیں ہوتی بلکہ کاموں میں نازل ہوتی ہے۔ اگر ہم کام کریں گے۔ اگر ہم اپنا سب کچھ اس کے کام کے لئے لگا دیں گے۔ تو یقیناً ہمارے کاموں میں اللہ تعالیٰ ایسی برکت نازل کریگا کہ اس کے مقابلہ میں دنیا کی تمام طاقتیں ہیچ ہو جائیں گی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے:-

"اس میں کوئی شُبہ نہیں کہ ہم سخت کمزور اور ناطاقت ہیں۔ مگر ہمارا خدا بہت بڑی طاقت ہے۔ اور خدا تعالیٰ کی یہ سنت ہے کہ جب اس کے بندے اس کی راہ میں خوشی سے موت قبول کر لیتے ہیں تو خدا تعالیٰ انہیں دائمی حیات عطا کر دیتا ہے اور لوگوں کے قلوب ان کی قربانیوں کو دیکھ کر صاف ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ گویا ان کا خون جماعت کی روئیدگی کے لئے کھاد کا کام دیتا ہے۔ جس سے وہ بڑھتی اور ترقی کرتی ہے۔ پس ہماری جماعت کے ہر بچے ہر نوجوان۔ ہر عورت اور ہر مرد کو یہ سمجھ لینا چاہیئے کہ ہمارے سپرد اللہ تعالیٰ نے اپنی بادشاہت کو دنیا میں قائم کرنے کا جو اہم کام کیا ہے اس سے بڑھ کر دنیا کی اور کوئی امانت نہیں ہو سکتی۔ ہم دیکھتے ہیں کہ بعض لوگ اپنے گھروں کی حفاظت کرتے ہوئے مارے جاتے ہیں۔ بعض لوگ بھیڑوں بکریوں کے گلے کی حفاظت کرتے ہوئے مارے جاتے ہیں بعض لوگ گورنمنٹ کے خزانہ کا پہرہ دیتے ہوئے مارے جاتے ہیں اور بعض لوگ فوجوں میں بھرتی ہو کر اپنے ملک کی حفاظت کرتے ہوئے مارے جاتے ہیں لیکن جو چیز اللہ تعالیٰ نے ہمارے سپرد کی ہے اس کے مقابلہ میں دنیا کی بادشاہتیں بھی کوئی حقیقت نہیں رکھتیں ......
...... بلکہ ان کو اس سے اتنی بھی نسبت نہیں جتنی ایک معمولی کنکر کو ہیرے سے ہو سکتی ہے۔"

اس سے اندازہ لگایئے کہ اللہ تعالیٰ نے ہم پر کتنا اعتماد کیا ہے۔ اس نے ہمارے سپرد ایسا کام کیا ہے کہ جسکی اتنی شان ہے کہ اس کے مقابلہ میں سلطنتوں کی مہمیں بھی کوئی اہمیت نہیں رکھتیں۔ دنیا کا بڑے سے بڑا کام جس سے انسان سرخروئی حاصل کرتا ہے اس کام کے مقابلہ میں کوئی ہستی نہیں رکھتا۔ اس لئے ایسے کام کے لئے قربانی دینا کیا شان رکھتا ہے

ہمیں اللہ تعالیٰ کا شکر کرنا چاہیئے کہ اس نے ہمارے ذمہ جو کام لگایا ہے اسکو سرانجام دینے کے لئے ہماری رہنمائی بھی فرمائی ہے اور ہمیں ایسے امام بخشے ہیں کہ جو صحیح وقت پر صحیح کام کی جو ہمیں کرنا چاہیئے نشاندہی کرتے ہیں اور مخصوص طریق کار اور بہترین لائحہ عمل ہمیں بتاتے ہیں۔ چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اول سے ہی ہماری ایسی رہنمائی فرمائی ہے کہ دنیا کا کوئی بڑے سے بڑا لیڈر بھی ایسی رہنمائی نہیں کر سکتا اور کر ہی کیسے سکتا ہے۔ دنیاوی لیڈر تو محض اپنی عقلوں پر نازاں ہوتے ہیں۔ اس لئے وہ اپنی محدود عقل کے مطابق رہنمائی کر سکتے ہیں لیکن بندگان حق تو الٰہی اشاروں پر کام کرتے ہیں اور وہ جاودانی انداز رکھتے ہیں۔ کوئی ایک دن یا ایک ماہ یا سال بلکہ صدیوں کے لئے نہیں بلکہ قیامت تک کے لئے ان کے کاموں کا اثر رہتا ہے۔ اور ان کی تحریکیں ارتقائی خصوصیت رکھتی ہیں۔ وہ روز بروز بڑھتی ہی چلی جاتی ہیں اور آخر کار وہ اس مقصد اور غرض پر حاوی ہو جاتی ہیں جسکے لئے وہ تحریکیں کی جاتی ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تحریکوں کو دیکھ لیجئے آپ نے تحریکِ جدید کا آغاز کیا آج اس تحریک کا اہم نتیجہ اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں کہ ساری دنیا پر اسلامی مشنوں کا ایک جال بچھ گیا ہے۔ کفرستانوں کے دلوں میں اللہ تعالیٰ کے گھر تعمیر ہو گئے ہیں۔ اسی طرح آپ نے وقفِ جدید کی تحریک کا آغاز فرمایا ہے۔ ابھی تیسرا سال ہی اس پر گذر رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر طرف اسکی کامیابی کے آثار نظر آ رہے ہیں اور ہر سال اس تحریک کا دامن وسیع سے وسیع تر ہوتا چلا جا رہا ہے۔ تحریکِ جدید کی طرح وقفِ جدید بھی ایک مستقل تحریک ہے اور اسکی وسعت بھی اس وقت تک ہے جب تک ساری دنیا کے کانوں تک اللہ تعالیٰ کا پیغام نہ پہنچ جائے۔ ہر دل میں اس کی گونج نہ اٹھنے لگے۔ ہر دماغ میں نہ سما جائے ہمارا ایمان ہے کہ وقفِ جدید کی تحریک بھی الٰہی اشارہ سے شروع ہوئی ہے یہ بھی اسی سمندر کی لہر ہے جس سمندر کی لہر "تحریکِ جدید" ہے۔

حبشہ کے شہنشاہ کو جماعت احمدیہ لائبیریا کی طرف سے تبلیغ اسلام

ترجمۂ قرآن کریم انگریزی، تفسیر القرآن انگریزی اور دیگر اسلامی کتب کی پیشکش

از مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری انچارج احمدیہ مشن لائبیریا بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

(۲)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور نجاشی کے درمیان خط و کتابت

اس واقعہ کے چند سال بعد حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی مدنی زندگی کے دوران میں جبکہ حضور علیہ السلام نے دنیا کے بادشاہوں کو تبلیغی خطوط ارسال کئے۔ تو آپ اور نجاشی شاہ حبشہ کے درمیان مندرجہ ذیل اہم اور دلچسپ خط و کتابت ہوئی۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا خط نجاشی کے نام

"میں اللہ کا نام لے کر شروع کرتا ہوں جو بے انتہا کرم کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ محمد رسول اللہ نجاشی شاہ حبشہ کی طرف یہ خط لکھتے ہیں۔ اے بادشاہ تجھ پر خدا کی سلامتی ہو۔ میں اس خدا کی حمد تیرے سامنے بیان کرتا ہوں جس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ جو حقیقی بادشاہ ہے جو تمام پاکیزگیوں کا جامع ہے۔ جو ہر عیب سے پاک ہے اور ہر نقص سے پاک کرنے والا ہے۔ جو اپنے بندوں کے لئے امن کے سامان پیدا کرتا ہے۔ اور اپنی مخلوق کی حفاظت کرتا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ عیسے ابن مریم اللہ تعالےٰ کے کلام کو دنیا میں پھیلانے والے تھے اور خدا تعالےٰ کے ان وعدوں کو پورا کرنے والے تھے۔ جو خدا تعالےٰ نے مریم سے جس نے اپنی زندگی خدا کے لئے وقف کر دی تھی پہلے سے کئے ہوئے تھے۔ اور میں تجھے خدائے واحد لاشریک سے تعلق پیدا کرنے اور اس کی اطاعت پر باہمی معاہدہ کرنے کی دعوت دیتا ہوں۔ اور تجھے اس بات کی بھی دعوت دیتا ہوں کہ تو میری اتباع کرے۔ اور اس خدا پر ایمان لائے جس نے مجھے ظاہر کیا ہے۔ کیونکہ میں اس کا رسول ہوں۔ اور میں تجھے دعوت دیتا ہوں۔ اور تیرے لشکروں کو بھی خدائے عزوجل کے دین میں شامل ہونے کی۔ میں نے اپنی ذمہ واری کو ادا کر دیا ہے۔ اور خدا کا پیغام تجھ تک پہنچا دیا ہے۔ اور اخلاص سے تم پر حقیقت کھول دی ہے۔ پس میرے اخلاص کی قدر کرو اور ہر شخص جو خدا تعالےٰ کی ہدایت کی اتباع کرتا ہے۔ اس پر اللہ تعالےٰ کی طرف سے سلامتی نازل ہوتی ہے۔"

جب حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ مقدس خط شاہ نجاشی کو پہنچا تو انہوں نے اسے تبرکاً اپنی آنکھوں سے لگایا۔ اور ادب کے طریق پر اپنے تخت سے نیچے اتر آیا۔ اور کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم خدا کے رسول ہیں۔ اس کے بعد اس نے ہاتھی دانت کی ایک ڈبیہ منگوائی اور اس میں حضور کا خط محفوظ کر کے رکھ دیا۔ اور کہا میں یقین رکھتا ہوں کہ جب تک یہ خط ہمارے گھرانے میں محفوظ رہے گا۔ اہل حبشہ اس کی وجہ سے خیر و برکت پاتے رہیں گے۔ اور ہم امید کرتے ہیں کہ یہ خط عالی جاہ شہنشاہ معظم کے گھرانے میں آج تک محفوظ ہوگا۔ اور آنجناب کو اس کا علم ہوگا۔

نجاشی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حضور کے خط کے جواب میں مندرجہ ذیل خط لکھا:-

"اللہ کے نام کے ساتھ جو رحمٰن رحیم ہے یہ خط محمد رسول اللہ کے نام نجاشی اصحمہ کی طرف سے ہے۔ یا رسول اللہ آپ پر سلامتی ہو۔ اور اس خدا کی طرف سے برکتیں نازل ہوں۔ جس کے سوا کوئی قابلِ پرستش نہیں ہے۔ اور وہی ہے جس نے مجھے اسلام کی طرف ہدایت دی ہے۔ اس کے بعد یا رسول اللہ آپ کا خط پہونچا خدا کی قسم جو کچھ آپ نے عیسےٰ علیہ السلام کے متعلق بیان کیا ہے۔ میں انہیں اس سے ذرہ بھر بھی زیادہ نہیں سمجھتا۔ اور ہم نے آپکی دعوتِ حق کو سمجھ لیا ہے۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا کے سچے رسول ہیں۔ جن کے متعلق پہلے صحیفوں میں خبر دی گئی تھی۔ پس میں آپ کے چچا زاد بھائی جعفر کے ذریعہ آپ کے ہاتھ پر خدا کی خاطر بیعت کرتا ہوں۔ . . . . . . اور خدا کی سلامتی ہو آپ پر اور اسکی رحمتیں نازل ہوں۔"

نجاشی کا جنازہ

چونکہ نجاشی مسلمان ہو گئے تھے۔ اس لئے جب اس خط و کتابت کے کئی سال بعد اس کی وفات کی خبر نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو ملی۔ تو حضور نے صحابہ سے یہ کہتے ہوئے ان کی نماز جنازہ پڑھائی کہ تمہارا ایک صالح بھائی حبشہ میں فوت ہو گیا ہے۔ آؤ ہم سب مل کر اس کی روح کے لئے دعا کریں۔

جیسا کہ پہلے عرض کیا جا چکا ہے مسلمانوں نے بعد میں شاہ حبشہ نجاشی کے مسلم مہاجرین کے ساتھ اس ادنےٰ احسان اور حضور علیہ السلام کے خط کے ساتھ عزت و اکرام کا سلوک کرنے اور مسلمان ہو جانے کا بدلہ دیا کہ جہاں دنیا کے چاروں کونوں میں مسلم مجاہدین نے فاتحانہ طور پر اسلام کا جھنڈا گاڑا۔ اور تقریباً ایک ہزار سال تک اسلام ساری دنیا پر سمندر کی لہروں کی طرح پھیلتا چلا گیا۔ لیکن نجاشی کا خیال درست ثابت ہوا۔ اور اسلامی لشکر حبشہ کے دائیں سے بھی نکل گیا۔ اور بائیں سے بھی نکل گیا۔ مگر انہوں نے حبشہ کی طرف نظر اٹھا کر بھی نہ دیکھا۔ اور یہ ملک اس لئے محفوظ رکھا گیا کہ نجاشی نے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ابتدائی ساتھیوں کے ساتھ ایک احسان محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے خط کا ادب و احترام و اکرام کیا تھا۔ یہ وہ سلوک ہے جو حبشہ کے ایک ادنےٰ تاریخی احسان کی وجہ سے مسلمانوں نے حبشہ سے سینکڑوں سال تک کی۔

دعوتِ اسلام

عالی جاہ! اللہ تعالےٰ کا مقدس کلام قرآن کریم آپ کی خدمت میں پیش کرنے کے بعد اب ہم بھی حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت کے تتبع میں بطور حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے ادنیٰ ترین خدام کے اس نجاشی اصحمہ کے جانشین یعنے اعلیٰ حضرت شہنشاہ حبشہ کو نہایت ادب و احترام سے اسلام قبول کرنے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اللہ کا سچا رسول تسلیم کر لینے کی دعوت دیتے ہیں۔ اور عرض کرتے ہیں کہ اسلام عالمگیر اور یقیناً سچا مذہب ہے۔ اس لئے اعلیٰ حضرت اسے قبول کر کے اللہ تعالےٰ کی رضا اور اس کے بے شمار فضلوں کے وارث بنیں۔

مقدس بائیبل میں صاف طور پر حضرت موسےٰ و عیسیٰ علیہما السلام نے اپنے بعد ایک اور عظیم الشان عالمگیر مصلح اور نبی کی آمد کی پیشگوئیاں فرمائی ہوئی ہیں۔ جو آج بھی بائیبل میں موجود ہیں۔ مثلاً یوحنا باب ۱۶ میں حضرت مسیح نے ایک ایسے روح حق کی آمد کی خبر دی ہوئی ہے۔ جس نے مسیح کے اس دنیا سے گزر جانے کے بعد اور تمام دنیا کی قوموں کو کامل سچائی کی طرف بلانے کے لئے آنا تھا اور آ کر اس نے دنیا کے مستقبل کے متعلق

کلماتِ طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اپنے دلوں کے دروازے کھول دو تا روح القدس ان میں داخل ہو

"یہ مت خیال کرو کہ خدا کی وحی آگے نہیں بلکہ پیچھے رہ گئی ہے اور روح القدس اب اُتر نہیں سکتا۔ بلکہ پہلے زمانوں میں ہی اتر چکا اور میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ ہر ایک دروازہ بند ہو جاتا ہے مگر روح القدس کے اترنے کا کبھی دروازہ بند نہیں ہوتا۔ تم اپنے دلوں کے دروازے کھول دو۔ تا وہ ان میں داخل ہو۔ تم اس آفتاب سے خود اپنے تئیں دُور ڈالتے ہو۔ جبکہ اس شعاع کے داخل ہونے کی کھڑکی کو بند کرتے ہو۔ اے نادان اٹھ اور اس کھڑکی کو کھول دے۔ تب آفتاب خود بخود تیرے اندر داخل ہو جائے گا۔"

(کشتی نوح)

اللہ تعالےٰ سے خبر پاکر بہت سی پیشگوئیاں کرتی تھیں اور خود مسیح کی آپ کے حاسد دشمنوں کی طرف سے ان پر لگائے ہوئے الزامات سے برأت کرنی تھی۔ پس اگر بائیبل کی ان پیشگوئیوں کا غور سے مطالعہ کیا جائے اور اس کی ساری شقوں کو ایک ایک کرکے دیکھا جائے تو یہ واضح پیشگوئی سوائے حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے کسی پر صادق نہیں آتی۔

پس ان جملہ امور کے پیش نظر نہایت ادب اور عجز و انکسار سے عالیجاہ سے عرض کرتے ہیں کہ آپ ضرور کسی وقت حضرت بانی اسلام محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے دعوے اور تعلیم پر گہری نظر سے غور فرمائیں۔ آپ اس حقیقت سے تو اچھی طرح آگاہ ہیں کہ خدا تعالےٰ کے سامنے ہم سب ایک جیسے ہیں خواہ ہم میں سے کوئی حاکم ہو یا ماتحت۔ بادشاہ ہو یا رعایا۔ پس اے عالیجاہ شہنشاہ! آپ بھی خدا تعالےٰ کی رضا اور اس کی دی ہوئی ابدی زندگی اور اس کے فضل و کرم کے اسی طرح محتاج ہیں جیسے کہ دوسرے عام لوگ ہیں اور خدا تعالےٰ کی رضا کی آپ کو بھی ویسی ہی ضرورت ہے جیسے ہم کو ہے یہ بھی ایک ثابت اور تجربہ شدہ حقیقت ہے کہ اس دنیا کی بادشاہتیں اور عزتیں خواہ کتنی بھی بڑی اور لمبی ہوں بہرحال عارضی ہوتی ہیں اور صرف وہی ہمیشہ کی نعمتیں اور برکتیں حاصل کر سکتا ہے جو کہ اپنے خدا کو راضی کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ حضرت مسیح نے سچ کہا ہے کہ انسان صرف روٹی سے زندہ نہیں رہتا بلکہ وہ کلام جو خدا کی طرف سے نازل ہوتا ہے اس کا ہر لفظ انسان کو زندگی بخشتا ہے۔

پس اے شاہنشاہ معظم! اللہ تعالےٰ نے اس دنیا میں آپ کو لاکھوں کروڑوں انسانوں پر فوقیت و فضیلت دی ہے اور آپ کو اس نے اپنے چند نہایت ہی بڑے بڑے دنیوی تاجوں میں سے ایک بڑا تاج عطا کر رکھا ہے۔ پس ان نعمتوں اور احسانوں کی وجہ سے جو خدا تعالےٰ نے آپ پر کئے ہوئے ہیں آپ سے امید کی جاتی ہے کہ آپ اللہ تعالےٰ کی بھیجی ہوئی ”ساری سچائی“ اور اس کے سب رسولوں اور سب سے بڑے رسول محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان لاکر اس کی حقیقی رضا اور ابدی نعمتوں کے وارث بنیں گے۔

آپ کو معلوم ہے جسے زیادہ دیا جاتا ہے اس سے زیادہ کی امید رکھی جاتی ہے پس اللہ تعالےٰ کے ان بے شمار فضلوں اور نعمتوں کی قدر کرتے ہوئے جو اس نے عالیجناب پر کر رکھے ہیں آپ کے لئے مناسب ہے کہ اسلام کے مسئلہ پر سنجیدگی سے غور کریں اور سچے دل سے تحقیق کرکے اسلام کی سچائی قبول کریں اور اپنے جد امجد نجاشی اصحمہ کی طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی روحانی اطاعت و غلامی میں داخل ہو کر سعادت دارین حاصل کریں۔ کیونکہ حضور ہی وہ روح حق ہیں جس کی آمد کی پیشگوئی حضرت مسیح علیہ السلام نے کی تھی۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ عالیجاہ جہاں پناہ پر اور آپ کے ملک پر اپنا فضل و کرم فرمائے اور آپ کو مزید لمبا عرصہ اپنے محبوب وطن اور ہم وطنوں کی بہتری اور ترقی کے لئے جدوجہد کرتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور ملکہ سبا کی تاریخی سرزمین پر سالہا سال اور حکومت کرنے کا موقعہ عطا کرے۔“

اس ایڈریس کے سننے کے بعد شہنشاہ حبشہ نے بڑی خوشی اور شکریہ کا اظہار کیا۔ اور فرمایا:۔ کہ حبشہ کی بائیبل عام بائیبلوں سے کسی قدر مختلف ہے اور میرے نزدیک حبشہ کی بائیبل اور قرآن مجید میں بہت زیادہ فرق یا اختلاف نہیں ہے۔

پھر فرمایا کہ:۔ پاکستان سے ہمارے بہت اچھے تعلقات ہیں اور گذشتہ ہفتہ اکرہ میں پاکستان کے ہائی کمشنر بھی ہم سے ملے تھے اور کافی دیر گفتگو ہوتی رہی تھی۔ اور ہم ان سے مل کر بہت خوش ہوئے تھے۔

اس کے بعد آپ نے پوچھا کہ احمدیت کا مقصد کیا ہے اور بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کا کیا دعویٰ ہے؟

جس کے جواب میں آپ کو بتایا گیا کہ احمدیت کوئی نیا مذہب نہیں بلکہ اسلام ہی کا دوسرا نام ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالےٰ نے اس زمانہ کا مصلح اور ہادی بنا کر بھیجا ہے۔ آپ مسلمانوں کے لئے مہدی ہیں اور عیسائیوں کے لئے حضرت مسیح علیہ السلام کے قائمقام ہیں۔ کیونکہ آپ کی آمد سے حضرت مسیح کی آمد ثانی کی پیشگوئی پوری ہوئی ہے۔ کیونکہ ان کی دوبارہ آمد سے انہیں کے قول کے مطابق یہ مراد تھی کہ ایک اور شخص آپ کی خو بو اور مماثلت اپنے اندر رکھتا ہوا اللہ تعالےٰ کی طرف سے بھیجا جائے گا اور وہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد ہیں۔ آپ کی آمد کا مقصد اور جماعت کے قیام کی غرض تمام دنیا کے لوگوں کو ایک مذہب اسلام میں متحد کرکے صرف خدائے واحد کی پرستش کرانا اور دنیا میں صلح و امن اور باہمی اتحاد قائم کرنا ہے۔ بالفاظ دیگر انسان جو آج خدا کو بھول کر اس سے اپنا رشتہ محبت توڑ چکا ہوا ہے اسے تازہ آسمانی نشانوں اور کلام الٰہی اور معجزات کے ذریعہ دوبارہ خدا سے ملانا اور خدا اور بنی نوع انسان میں پھر سچا رابطہ اور محبت پیدا کرنا احمدیت کا مقصد ہے۔

اس کے بعد آپ نے قرآن کریم کھول کر دیکھا اور بعض آیات پر انگلی رکھ کر فرمایا کہ ہم بھی کسی قدر عربی جانتے ہیں اور بول بھی لیتے ہیں اور ہم یہ پڑھ سکتے ہیں۔ اور ہمیں یہ آسمانی کتاب حاصل کرکے بڑی خوشی ہوئی ہے ہم اس کی تفسیر بھی ضرور مطالعہ کریں گے۔

پھر پوچھا کہ ایران اور پاکستان کے مسلمانوں میں کیا فرق ہے؟ جس کے جواب میں میں نے عرض کیا کہ بنیادی لحاظ سے کوئی فرق نہیں اور فروعی لحاظ سے اس قدر فرق ہے کہ پاکستان کے مسلمانوں کی اکثریت مسلمانوں کے سُنی فرقہ سے تعلق رکھتی ہے اور ایران کے مسلمانوں کی اکثریت شیعہ فرقہ میں سے ہے۔ اس کے بعد مختصراً شیعہ اور سُنی فرقوں میں فرق بتایا۔

خاکسار نے پوچھا کہ حبشہ میں مسلمانوں کی تعداد کس قدر ہے؟ تو آپ نے فرمایا کہ حتمی طور پر تو ہم نہیں کہہ سکتے کہ کتنی ہے بہرحال کافی بڑی اقلیت ہے اور ان میں سے وہ بھی ہیں جو اپنے آپ کو آپ کے اوّلین مسلمان مہاجرین کی اولاد ظاہر کرتے ہیں۔

پھر خاکسار نے پوچھا کہ کیا حبشہ میں ہر شخص کو پوری پوری مذہبی آزادی ہے؟ اور اگر ہم وہاں پر اپنا تبلیغی مشن کھولیں تو ہمیں آپ کی طرف سے آزادی سے تبلیغ اسلام کی اجازت ہوگی؟

اس کے جواب میں آپ نے فرمایا کہ ہمارے ملک میں ہر شخص آزادی سے اپنے اپنے مذہب پر عمل کرتا ہے اور کسی کے مذہب میں کسی قسم کی مداخلت نہیں کی جاتی۔ اور جو مشن ملک میں امن عامہ کو برقرار رکھتے ہوئے اپنا کام کرتا ہے۔ ہم نہ صرف یہ کہ اس کے کام میں روک نہیں ڈالتے بلکہ اس کی مدد کرتے ہیں۔ اس وقت ہمارے ملک میں تقریباً تین چار سو باہر کے عیسائی مبلغ کام کر رہے ہیں جن میں سے اکثر ایسے ہیں جو عقائد اور تعلیم کے لحاظ سے حبشہ کے چرچ کے مخالف ہیں۔ لیکن ہم نے انہیں پوری پوری آزادی دے رکھی ہے اور وہ بدستور اپنا کام اور تبلیغ کر رہے ہیں۔ آپ اگر مشن یہاں کھولیں تو ہمیں کوئی اعتراض نہ ہوگا۔

اس کے بعد ہم نے کھڑے ہو کر شہنشاہ کے لئے اسلامی طریق پر دعا کی۔ جس میں وہ خود بھی عیسائی طریق پر شامل ہوئے اور دعا کے بعد ان سے رخصت ہو گئے۔

خاکسار محمد صدیق امرتسری
مبلغ انچارج لائبیریا مشن

فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ میں داخلہ

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

فضل عمر جونیئر ماڈل سکول کا نیا تعلیمی سال شروع ہے۔ اس سکول کی نرسری پہلی اور چھٹی جماعت میں داخلہ ۷ جنوری بروز ہفتہ سے شروع ہے۔ اور یہ داخلہ پندرہ دن تک جاری رہے گا۔ باقی جماعتوں میں بھی ٹسٹ لے کر بچوں کو داخل کیا جا سکتا ہے۔ کوائف ہیڈ مسٹرس صاحبہ سے معلوم کئے جا سکتے ہیں۔

احباب کو چاہیئے کہ اپنے بچوں کو اس سکول میں داخل کروائیں۔ سکول میں عام مروجہ تعلیم کے علاوہ انگریزی ابتدائی جماعتوں سے پڑھائی جاتی ہے۔ اور دینیات پر خاص زور دیا جاتا ہے۔

مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ

درخواست دعا

خاکسار کی اہلیہ صاحبہ جو کہ موصیہ اور صحابیہ ہیں سخت بیمار ہیں اور لاہور علاج کے لئے جا رہی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین
(قدرت اللہ سنوری)

احمدی خواتین کے جلسہ سالانہ ۱۹۶۰ء کی مختصر روئداد

جنت دوزخ کی حقیقت پر حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ کی فاضلانہ تقریر

اسلام اور احمدیت کی صداقت، احمدی خواتین کے فرائض اور دیگر تربیتی امور پر اہم تقاریر

(۲)

۲۷ دسمبر - دوسرا اجلاس

اس اجلاس کا پروگرام زیر صدارت محترمہ بیگم شاہ نواز صاحبہ تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا جو امینہ مرزا صاحبہ نے کی۔ اس کے بعد محترمہ امۃ المجید صاحبہ ایم۔ اے نے "مسلمان عورتوں کے فضائل" پر تقریر کی۔ آپ نے بتایا کہ قرون اولیٰ کی خواتین اعلیٰ اخلاقی معیار کی حامل تھیں۔ وہ اپنے زمانے کے حالات اور اصولوں کے مطابق ہر میدان عمل میں شریک رہیں۔ اس دور کے ساتھ وہ خلوص تو ختم ہو گیا۔ مگر جب مسلمانوں نے بادشاہوں کے ساتھ عروج پکڑا تو خواتین نے جاہ و جلال کو دیکھنے کے باوجود اس دور میں بھی اپنا اعلیٰ معیار قائم رکھا۔ خلفاء کا یہ دور بھی ختم ہو گیا فاطمہ، آسیہ، ام احسان، ام علی اور ام ہارون جیسی خواتین صفحۂ ہستی پر آئیں۔ یہ دور بھی بہت قابل قدر نمونے چھوڑ گیا اور خواتین ایک مضبوط کردار کی حامل رہیں ان کے کردار کی جھلکیاں حسن معاملہ، عدل، سخاوت، ایثار۔ سوال سے نفرت، غیبت، چغلی اور غیبت سے اجتناب، سادگی، تواضع، عزم و استقلال، راست گفتاری اور غلاموں سے حسن سلوک کی صورت میں نظر آ سکتی ہیں۔ ایک مسلمان عورت کی شان تین انفرادی خصوصیات میں مضمر ہے۔

اپنے دائرہ میں رہ کر وہ اپنے فرائض ادا کرتی ہے۔ اس کا میلان دینداری کی طرف ہوتا ہے۔ اور وہ اس کی یہ ساری سعی پردہ کی پوری پوری پابندی کے ساتھ ہوتی ہے۔ یہی خصوصیات آج بھی ایک مسلمان عورت کی امتیازی شان ہونی چاہئیں۔

اس تقریر کے بعد صاحبزادی امۃ القدوس کی تقریر شروع ہوئی۔ مگر بجلی کی رو بند ہو جانے کی وجہ سے پروگرام کو اگلے دن کے لئے ملتوی کر دینا پڑا۔

۲۸ دسمبر - پہلا اجلاس

تیسرے دن کا پہلا اجلاس نو بجے زیر صدارت محترمہ بیگم بشیر احمد صاحب شروع ہوا۔ محترمہ امینہ مرزا صاحبہ نے تلاوت قرآن پاک کی۔ پھر صغریٰ صاحبہ نے نظم پڑھی۔ اس کے بعد سیدہ مہر آپا صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ نے جنت و دوزخ کی حقیقت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا۔ اسلام کی رو سے جنت و دوزخ غیر مادی اور لطیف چیزیں ہیں جبکہ غیر مذاہب کے نزدیک اس کی حقیقت مادی اور بعض کے نزدیک خیالی ہے۔ جنت کا مطلب آرام محض اور دوزخ کا مطلب صرف دنیاوی تکلیف ہی نہیں۔ قرآنی ارشادات کے مطابق جنت و دوزخ ہمارے کردار کے وہ ڈھانچے ہیں جو اخروی زندگی پر اثر ڈالیں گے۔ اس کی حقیقت پردۂ اخفاء میں ہے۔ دنیاوی آرام و آسائش آرام تو مہیا کر سکتی ہے مگر سکون اور طمانیت نہیں جبکہ ایک متقی شخص گھاس کی جھونپڑی میں بھی طمانیت و سکون حاصل کر سکتا ہے۔ اور پھر نتیجۃً جنت میں بھی مکمل سکون پائے گا۔ حقیقی جنت روح کا آسائش ہے۔

آپ کی اس فاضلانہ تقریر کے بعد نسیم صاحبہ نے کلام محمود سے نظم پڑھی۔ پھر محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس بیگم صاحبہ نے "عورت ہی معاشرہ کی بنیاد ہے" کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ آپ کا انداز تقریر بہت مؤثر تھا۔ آپ نے فرمایا عورت کی عظمت کا اعتراف ہمیں ازل سے ابد تک ملے گا۔ عورت کی گود بچے کی پہلی درسگاہ ہوتی ہے بچوں کی تربیت اس کے خیالات کے مطابق ہوتا ہے۔ اور پھر یہی بچے بڑے ہو کر جب معاشرہ کا جزو بنتے ہیں تو اس میں اس کردار کی جھلکیاں ہوتی ہیں جو ان کی ماؤں نے انہیں سکھایا۔ قرون اولیٰ میں مائیں اپنے بیٹوں کو شجاعت کا سبق دیتیں تو وہ حضرت علیؓ، محمد بن قاسم، طارق بن زیاد جیسے شجاع جوانوں کو پیدا کرتی تھیں۔ آج ہماری احمدی جماعت پھر انہیں مقاصد کو لے کر اٹھی ہے۔ آج بھی عورتوں میں وہ ولولہ وہ جوش اور وہ دینی غیرت ہونی چاہیئے جو ان کی گود سے نکلنے والے بچوں کو اکناف عالم میں احمدیت کا جھنڈا گاڑنے کا عزم و ہمت دے۔

یہ فرض احمدی ماؤں، بہنوں، بیٹیوں اور بیویوں پر عائد ہوتا ہے کہ وہ اپنے فرض کو پہچانیں تاکہ احمدیت بلند ترین مقامات حاصل کر سکے۔

اس کے بعد جماعت احمدیہ اور اس کے قیام کی غرض پر محترمہ امۃ الرشید صاحبہ سٹوڈنٹ جامعہ نصرت نے تقریر کی۔ آپ نے بتایا کہ چودھویں صدی میں جب اسلام محض مسائل کے جوڑ توڑ کا نام رہ گیا۔ تو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا۔ آپ نے اسلام کا صحیح مفہوم بتایا اور احمدیہ جماعت قائم کر کے اس کو ایک امتیازی حیثیت عطا فرمائی۔ جماعت احمدیہ قول، عمل، اخلاق اور کردار کو ایک مثالی رنگ دینے کا سبق دیتی ہے۔ اس کی تعلیم دین کو دنیا پر مقدم کرنا ہے۔ اس کا مقصد مسلمانوں کی حالت کو بہتر بنانا ہے یہ کسی دنیاوی یا مادی مقصد کے لئے وجود میں نہیں آئی۔ یہ قرآنی علوم کی صحیح ترجمانی اور اسلام کی صحیح شکل پیش کرتی ہے اس کی دن دگنی رات چوگنی ترقی اس کی افادیت کی ضامن ہے۔

اس تقریر کے بعد محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب جج انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس ہیگ کی تقریر مردانہ جلسہ گاہ سے سنی گئی۔

پھر محترمہ قمر النساء صاحبہ نے نظم پڑھی جس کے بعد محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر بشیر احمد صاحب نے "پردہ" کے موضوع پر تقریر کی آپ نے فرمایا مغرب زدہ نو تعلیم یافتہ افراد پردہ کو ترقی میں حائل سمجھتے ہیں اس لئے وہ پردہ ہی نہیں کرتے۔ پردہ کو عجیب سی صورت دے دیتے ہیں۔ آپ نے اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا کی تشریح کرتے ہوئے چادر سے پردہ کر کے دکھایا اور واضح فرمایا کہ احمدیت کی کامیابی احکام قرآنی کی پیروی میں ہے۔ کسی بھی حکم کو بھلانے یا غلط طریق پر سمجھنے سے ایمانوں میں کجی آتی ہے۔ خواتین کا فرض ہے کہ وہ اپنی بچیوں کو پردہ کے مقدس فرض سے متعلق بچپن سے تعلیم دیا کریں تاکہ احمدیہ جماعت جن مقاصد کو لے کر اٹھی ہے وہ باحسن پورے ہوں۔ پروگرام کے مطابق وقت ختم ہو چکا تھا لیکن حیدر آباد دکن سے آنے والی ایک بہن کے ذوق اور خلوص سے متاثر ہو کر صدر محترمہ نے انہیں زائد وقت دیا۔ ہماری اس محترم بہن نے اسلام کے ارتقاء پر تقریر کی اور بتایا کہ آج سے چودہ سو سال قبل بت پرستی، شراب نوشی، چوری، قتل و غارت، دھوکہ دہی، جوا، بداخلاقی اور بد اخلاقی کا دور دورہ تھا۔ اس عالم میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اپنی اور اپنے ایمان کی تمام تر تابناکیوں کے ساتھ آئے۔ اور تمام دنیا کو اسلام کا جانفزا سبق دیا جس نے حیوان سے انسان۔ انسان سے باخدا انسان اور باخدا انسان سے خدا نما انسان بنائے۔ اس تقریر کے بعد ہمارے جلسہ سالانہ خواتین کے تیسرے دن کا پہلا اجلاس ختم ہوا۔

دوسرے اجلاس میں مردانہ جلسہ گاہ سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی تقریر جو مکرمی شمس صاحب نے پڑھ کر سنائی تھی کامل سکون اور خاموشی کے ساتھ سنی گئی۔ تقریر کے بعد پرسوز دعاؤں کے ساتھ جو احمدیت کی ترقی اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی صحت کے لئے درد دل سے کی گئی تھیں جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

تینوں دن جلسہ میں مستورات کی تعداد علی الترتیب پہلے دن گیارہ ہزار۔ دوسرے دن تیرہ ہزار اور تیسرے پندرہ ہزار تھی۔

(خاکسار امۃ الرشید شوکت)

ولادت

مجھے اللہ تبارک و تعالےٰ نے ۱۳ دسمبر کو دو لڑکیوں کے بعد لڑکا عطا فرمایا ہے جو حضرت سید محمود شاہ صاحب فتح پوری صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نواسہ اور محترم جناب سید سردار شاہ صاحب آف جہلم کا پوتا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو دین و دنیا میں اپنے فضلوں کا وارث اور اسلام کا سچا خادم اور والدین کے لئے قرۃ العین بناوے۔ آمین۔ (سید عزیز احمد شاہ کرم آباد ضلع ملتان)

درخواست دعا

خاکسار کی بچی فہیم روحی کافی عرصے سے بیمار چلی آ رہی ہے۔ اور اب بہت ہی کمزور ہو گئی ہے۔ میری اہلیہ محترمہ کی طبیعت بھی بچی کی بیماری کی وجہ سے خراب رہتی ہے جس کی وجہ سے ان دنوں میں بہت پریشان رہتا ہوں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ میری اس بچی کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرما دے اور میری پریشانی دور کرے۔

(خاکسار سید محمد سلیم شاہ دار التجلید اردو بازار ربوہ)

تقرر عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدیداران ۳۰ اپریل ۱۹۶۲ء تک کے لئے منظور کئے گئے ہیں۔ احباب نوٹ فرمالیں

(ناظر اعلیٰ)

نام جماعت وضلع ـــــ نام جماعت وضلع

چک ۳۹ D-B ضلع سرگودھا

مستری محمد ابراہیم صاحب۔ سیکرٹری امور عامہ

ظفر آباد لوطکہ ضلع حیدرآباد

ملک سردار محمد صاحب پریذیڈنٹ

شاہدرہ ٹاؤن ضلع شیخوپورہ

ماسٹر ممتاز احمد صاحب۔ سیکرٹری مال

بھاگوووال ضلع سیالکوٹ

حافظ فیض احمد صاحب۔ سیکرٹری مال

پتوکی ضلع لاہور

چوہدری محمد شریف صاحب سیکرٹری مال

واہ چھاؤنی

چوہدری بشیر احمد صاحب پریذیڈنٹ

سید سرفراز علی صاحب جنرل سیکرٹری

بھمبر ضلع میرپور (آزاد کشمیر)

محمد اسمٰعیل صاحب انصاری۔ پریذیڈنٹ

محمد شریف صاحب انصاری۔ سیکرٹری مال

" " اصلاح وارشاد

بابو عبدالعزیز صاحب شاد " ضیافت

نورنگر فارم ضلع تھرپارکر

فضل الرحمٰن صاحب - پریذیڈنٹ

چک ۲۲/۷۵ ضلع شیخوپورہ

سید محمود صاحب پریذیڈنٹ

محمد صدیق صاحب - سیکرٹری مال

جلال الدین صاحب " امور عامہ

عبدالرحمٰن صاحب " اصلاح وارشاد

تقرر نائب امیر ضلع

ڈاکٹر عبدالکریم صاحب کو نائب امیر ضلع ملتان ۳۰ اپریل ۱۹۶۲ء تک کے لئے منظور کیا گیا ہے احباب نوٹ فرمالیں

تقرر ڈویژنل سیکرٹریان

مندرجہ ذیل سیکرٹریان حیدرآباد ڈویژن کے لئے ۳۰ اپریل ۱۹۶۲ء تک کے لئے منظور کئے گئے ہیں احباب نوٹ فرمالیں۔

(ناظر اعلیٰ)

نام	عہدہ	نام ڈویژن
سید داؤد مظفر شاہ صاحب	ڈویژنل سیکرٹری اصلاح وارشاد وتعلیم	حیدرآباد ڈویژن
چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب خالد	ڈویژنل سیکرٹری امور عامہ	"
چوہدری فضل احمد صاحب۔	" مال	"
چوہدری نذیر احمد صاحب۔	" زراعت	"

خانہ خدا کی تعمیر کے لئے کم از کم ۱۵۰/- روپیہ ادا فرمانیوالے مخلصین

فہرست نمبر ۲۹

ذیل میں ان مخلص بھائیوں اور بہنوں کے اسماء گرامی پیش کئے جاتے ہیں جنہوں نے مسجد احمدیہ فرینکفورٹ (جرمنی) کے لئے کم از کم ڈیڑھ صد روپیہ تحریک جدید کو ادا فرما دیا ہے دیگر مخیر احباب سے بھی درخواست ہے کہ وہ بھی اس صدقہ جاریہ میں حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور تاقیامت مخلوقِ خدا کی دعائیں حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے آمین

۲۹۷ - محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مختار احمد صاحب جھنگ صدر - ۱۵۰ ـــ

۲۹۸ - مکرم مرزا امیر اللہ بیگ صاحب کوٹلی لوہاراں ضلع سیالکوٹ ۱۵۰ ـــ

۲۹۹ - مکرم چوہدری عبدالمجید خانصاحب الجنرل ماڈل ٹاؤن لاہور - ۱۵۰ ـــ

۳۰۰ - مکرم چوہدری غلام قادر خانصاحب رام نگر چوبرجی لاہور ۱۵۰ ـــ

۳۰۱ - محترمہ والدہ صاحبہ مولوی محمد شفیع صاحب چک ۳۳ جنوبی ضلع سرگودھا - ۱۵۰ /-

(وکیل المال تحریک جدید)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

مرحوم محسنوں کو ایصال ثواب کی قابل قدر مثالیں

(فہرست نمبر ۱۸)

ذیل میں ان مخلصین کے اسم گرامی پیش کئے جاتے ہیں جنہوں نے اپنے مرحوم بزرگوں کو ثواب پہنچانے کی غرض سے تعمیر مساجد ممالک بیرون میں کم از کم ڈیڑھ صد روپیہ تحریک جدید کو ادا فرمایا ہے دیگر مخیر احباب بھی اپنے مرحوم محسنوں کی احسان شناسی کے طور پر ان کی طرف سے کم از کم ڈیڑھ صد روپیہ چندہ کی تحریک میں حصہ لے کر عنداللہ ماجور ہوں۔ ھل جزاء الاحسان الا الاحسان۔

۱۱۷ - مکرم ماسٹر فقیر اللہ صاحب افسر امانت تحریک جدید ربوہ
منجانب اہلیہ مرحومہ سردار بیگم صاحبہ - ۱۵۰/-

۱۱۸ - محترمہ امۃ الرشید بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت قاضی محمد عبداللہ صاحب ربوہ
منجانب والد مرحوم ڈاکٹر عطا محمد خانصاحب ۱۵۰/-

۱۱۹ - مکرم عطاء الرحمٰن صاحب کرشن نگر لاہور۔ پنجاب
ملک محمد افضل خانصاحب مرحوم بٹالوی ۱۵۰/-

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

دعائے مغفرت

خواجہ نذیر احمد صاحب کارکن دفتر الفضل کی والدہ زینب بی بی صاحبہ اہلیہ خواجہ فقیر محمد صاحب مرحوم مؤرخہ ۹ جنوری ۱۹۶۱ء بروز دوشنبہ صبح کے وقت اچانک حرکتِ قلب بند ہو جانے سے وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

نماز جنازہ اسی روز شام کو حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے پڑھائی اور جنازے کو کندھا دیا۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ چنانچہ جنازہ مقبرہ بہشتی لے جایا گیا۔ جہاں تدفین مکمل ہونے پر مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے دعا کرائی۔

مرحومہ نے دو بیٹیاں اور دو بیٹے اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے دین و دنیا میں ان کا حافظ وناصر ہو۔ آمین

چندہ وقف جدید سال چہارم

مکرم ماسٹر حاکم علی صاحب اوکاڑہ سے تحریر فرماتے ہیں کہ محترمہ خورشید اسماعیل صاحبہ نے سال چہارم کا وعدہ مبلغ ۱۱۰ روپے کا کیا ہے۔ اسی طرح مکرم شیخ فضل دین صاحب ریل بازار اوکاڑہ نے اپنی طرف سے اور اپنی اہلیہ صاحبہ والد صاحب۔ ہمشیرہ صاحبہ اور والدہ صاحبہ کی طرف سے مبلغ ۲۸/- روپے کا وعدہ ارسال فرمایا ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

دعائے نعم البدل

مورخہ ۹، ۱۰ جنوری کی درمیانی شب کو برادرم مکرم فضل دین صاحب امرتسری کا خورد سالہ بچہ عزیز کرم الدین مختصر علالت کے بعد راولپنڈی میں وفات پاگیا انا للہ وانا الیہ راجعون

برادرم مکرم فضل دین صاحب اپنے اخلاص کے ماتحت بچے کی نعش بذریعہ کار ۱۱ جنوری کو ربوہ لائے بعد نماز مغرب جناب مولٰینا جلال الدین صاحب شمس نے نماز جنازہ پڑھائی اور بچوں کے قبرستان میں بچہ کی نعش کو سپرد خاک کر دیا گیا۔

بزرگان سلسلہ اور دیگر احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے نیز والدین کو نعم البدل عطا فرمائے آمین اللّٰھم آمین۔

خاکسار منور احمد یونیق سائیکل مارٹ حرم گیٹ ملتان

سندھ کے طاس سے متعلق پاک ہند معاہدے پر عملدرآمد شروع ہوگیا

بھارت سوا آٹھ کروڑ روپے کی پہلی قسط ایک ماہ تک ادا کردے گا

نئی دہلی ۱۲ جنوری کل صبح یہاں ایک مختصر سی تقریب میں توثیقی دستاویزات کے تبادلہ کے بعد سندھ کے طاس سے متعلق پاک ہند معاہدے پر عملدرآمد شروع ہوگیا ہے۔ اس معاہدے پر ۱۹ ستمبر ۱۹۶۰ء کو بھارتی وزیراعظم پنڈت جواہر لال نہرو اور صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے دستخط کئے تھے۔ اس کے تحت شمال مغربی ہند میں چھ دریاؤں کا پانی دونوں ملکوں میں تقسیم کیا گیا۔

امروزہ تقریب میں بھارت کی نمائندگی بجلی اور آبپاشی کی وزارت کے ایڈیشنل سیکرٹری مسٹر این اے گھباٹی اور پاکستان کی نمائندگی ایندھن، بجلی اور قدرتی وسائل کی وزارت کے سیکرٹری مسٹر جی معین الدین نے کی۔

اس تقریب میں بھارت کی وزارت آبپاشی و بجلی کے سیکرٹری مسٹر سلہرلو بھارت میں پاکستان کے ڈپٹی ہائی کمشنر مسٹر شفقت اور پاکستان ہائی کمیشن کے دوسرے اعلیٰ افسر بھی موجود تھے۔ مسٹر گھباٹی نے صدر راجندر پرشاد کے دستخطوں سے توثیق کی دستاویز پیش کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ اس معاہدے سے دونوں ملکوں کے باہمی دوستانہ تعلقات اور مضبوط ہو جائیں گے مسٹر جی معین الدین نے پاکستان کی طرف سے وہ توثیقی دستاویز پیش کی جس پر صدر ایوب کے دستخط تھے۔ آپ نے بھی اسی قسم کے جذبات کا اظہار کیا۔

اس معاہدے کے مطابق بھارت پاکستان کو ایک ماہ کے اندر اندر تین مشرقی دریاؤں سے ملنے والے پانی کے متبادل انجنیئرنگ ورکس کی تعمیر کے لئے آٹھ کروڑ ۲۵ تیس لاکھ روپے کی رقم ادا کرے گا۔ متبادل تعمیرات کے لئے اس پہلی قسط کی ادائیگی کے بعد بھارت پاکستان کو نہری پانی کی سالانہ سپلائی ۶۷ لاکھ ایکڑ فٹ سے کم کرکے ۵۸ لاکھ دس ہزار ایکڑ فٹ کر سکے گا

سٹلمنٹ کمشنروں کو اختیارات

لاہور ۱۲ جنوری ایک سرکاری اطلاع کے مطابق چیف سٹلمنٹ اینڈ ری ہیبلی ٹیشن کمشنر پیر احسن الدین نے بے خانماں افراد کے (معاوضہ و بحالی) قانون مجریہ ۱۹۵۸ء کی دفعہ ۲۰ (۲) کے تحت سٹلمنٹ کمشنر لاہور خان فرزند علی خان سٹلمنٹ کمشنر راولپنڈی لاہور / بہاولپور ملک فتح محمد خان سٹلمنٹ کمشنر لاہور اور ڈیرہ اسماعیل خان میر نجم خان کو اپیلوں کی سماعت کے سلسلہ میں اپنے اختیارات تفویض کئے گئے ہیں۔ یہ فیصلہ عدالتی کام کی رفتار تیز کرنے کے لئے کیا گیا ہے اور اس کے تحت متذکرہ افسروں کو سٹلمنٹ کمشنر کے فیصلے کے خلاف نظرثانی کی درخواستوں کی سماعت کے اختیارات حاصل ہو جائیں گے۔

اب چیف سٹلمنٹ اینڈ ری ہیبلی ٹیشن کمشنر پیر احسن الدین راولپنڈی شہر و چھاؤنی۔ مری شہر و چھاؤنی لاہور شہر و چھاؤنی اور کراچی سے متعلق نظرثانی کی درخواستوں کی سماعت کریں گے اس کے علاوہ وہ پاکستان کے تمام رجسٹرڈ اور ان رجسٹرڈ صنعتی اداروں کے بارے میں نظرثانی کی درخواستوں اور لینڈ سٹلمنٹ ایکٹ مجریہ ۱۹۵۸ء کے تحت نظرثانی کی تمام درخواستوں کی سماعت کریں گے خان فرزند علی خان سٹلمنٹ کمشنر لاہور، ملتان / بہاولپور اور راولپنڈی ڈویژن ماسوائے راولپنڈی شہر و چھاؤنی اور مری شہر و چھاؤنی کی نظرثانی کی درخواستوں کی سماعت کریں گے وہ لاہور ڈویژن کے دفعہ ۲۰ (۲) کے تحت ملک فتح محمد خان کے فیصل شدہ مقدمات کی اپیلوں کی بھی سماعت کریں گے اسی طرح ملک فتح خان سٹلمنٹ کمشنر پشاور ڈویژن ڈیرہ اسماعیل خان ڈویژنوں اور لاہور ڈویژن ماسوائے لاہور شہر و چھاؤنی کے اور دفعہ (۲) ۲۰ کے تحت خان فرزند علی خان کے فیصل شدہ مقدمات کی اپیلوں کی سماعت کریں گے میر نجم خان، سرگودھا، کوئٹہ، قلات۔ خیرپور اور حیدرآباد ڈویژنوں کی نظرثانی کی درخواستوں کی سماعت کریں گے۔

لاؤس کے مسئلہ کا پُر امن حل

واشنگٹن ۱۳ جنوری معلوم ہوا ہے کہ صدر آئزن ہاور نے پنڈت نہرو کے نام ایک خط میں لکھا ہے کہ امریکی حکومت لاؤس کے مسئلہ کا پرامن حل چاہتی ہے ادھر آج لاؤس میں کمیونسٹ نواز پتھیٹ لاؤ تحریک نے حکومت لاؤس کو چار امریکی طیارے ملنے پر امریکہ کی مذمت کی ہے دریں اثناء برطانوی دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے "برطانوی حکومت کے پاس اس امر کا ثبوت نہیں کہ روسی فوجی لاؤس میں داخل ہو کر شمالی ویت نامی فوج کے شانہ بشانہ لڑ رہے ہیں۔

متبادل تعمیرات کے لئے روپیہ نکلوانے کے طریق کار پر اتفاق

عالمی بنک کے نمائندوں اور پاکستانی افسروں میں بات چیت

لاہور ۱۳ جنوری۔ سندھ کے طاس کے ترقیاتی فنڈ سے روپیہ نکلوانے کے بنیادی اصولوں کے بارے میں حکومت پاکستان اور عالمی بنک کے نمائندوں میں اتفاق رائے ہوگیا ہے اس امر کا انکشاف عالمی بنک کے نمائندے اور ترقیاتی فنڈ کے ناظم مسٹر ڈونلڈ کینیڈی نے کیا ہے۔ عالمی بنک کے نمائندے اب ایندھن و بجلی اور قدرتی وسائل کی وزارت کے سیکرٹری مسٹر جی معین الدین سے مزید بات چیت کریں گے۔

مسٹر ڈونلڈ کینیڈی کل تیسرے پہر ہوائی جہاز کے ذریعہ راولپنڈی سے یہاں پہنچے تھے۔ آپ نے والٹن کے ہوائی اڈے پر اخباری نمائندوں سے بات چیت کے دوران بتایا کہ ترقیاتی فنڈ سے رقم نکلوانے کے طریقہ کار کے بنیادی اصولوں کے بارے میں پاکستانی افسروں سے مذاکرات میں پہلے ہی اتفاق رائے ہوگیا ہے اور راولپنڈی کی بات چیت فیصلہ کن رہی ہے مسٹر کینیڈی کی زیر قیادت عالمی بنک کی دس رکنی جماعت جس میں عالمی بنک کے مشیر بھی شامل ہیں اب جمعہ کی صبح کو اعلیٰ سطح کی کانفرنس میں روپیہ نکلوانے کے طریق کار پر تفصیل کے ساتھ غور کریں گے۔ اس کانفرنس میں ایندھن بجلی اور قدرتی وسائل کی وزارت کے سیکرٹری مسٹر جی معین الدین، حکومت مغربی پاکستان اور پانی و بجلی کے ترقیاتی ادارے کے اعلیٰ افسر شریک ہوں گے۔

مسٹر کینیڈی سے ان اطلاعات پر تبصرہ کرنے کو کہا گیا کہ متبادل تعمیرات کے لئے "واپڈا" کو رقم دینے کے طریق کار کے بارے میں بعض اختلافات ابھی باقی ہیں اس پر مسٹر کینیڈی نے کہا "ہماری بات چیت میں کافی ترقی ہوئی ہے۔ ہر چیز طے ہو گئی ہے۔ اور اب کوئی زیادہ کام باقی نہیں"

مسٹر کینیڈی نے کہا "میں اب کل صبح مسٹر جی معین الدین سے بات چیت کروں گا جو دلی سے واپس آ رہے ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ بعض عظیم منصوبوں پر عمل شروع کیا جا رہا ہے جس کے لئے یہ کانفرنسیں اور اجلاس ضروری ہیں"

آپ نے انکشاف کیا کہ خاص طور پر متبادل تعمیرات کی نگرانی کے لئے عالمی بنک کا مستقل نمائندہ مقرر کرنے کی کوئی تجویز نہیں۔ تاہم عالمی بنک کے انجنیئرنگ مشیر عنقریب لاہور میں اپنا دفتر کھول لیں گے۔" مسٹر کینیڈی نے بتایا کہ پاکستان میں عالمی بنک کے مستقل نمائندہ نے پہلے ہی اپنا دفتر کراچی سے راولپنڈی منتقل کر لیا ہے تاکہ متبادل تعمیرات پر کام کی رفتار ترقی کے سلسلہ میں "واپڈا" کے افسروں سے رابطہ قائم رکھا جا سکے۔

عالمی بینک کی جماعت کے دوسرے ارکان بعد میں لاہور میں مسٹر کینیڈی سے آملیں گے ایک رکن مسٹر کیتھم گس آج کل دلی میں ہیں۔ وہ نہری معاہدے کے توثیقی دستاویزات کے تبادلہ کی تقریب میں شرکت کرنے وہاں گئے تھے خیال ہے کہ وہ کل لاہور پہنچ جائیں گے۔ آج والٹن کے ہوائی اڈے پر واپڈا کے افسروں نے مسٹر کینیڈی کا استقبال کیا۔

آٹھ شہروں میں صنعتی علاقوں کی تعمیر

لاہور ۱۲ جنوری کے مرکزی وزیر صنعت مسٹر ابوالقاسم خان نے کہا کہ دونوں صوبوں کے آٹھ مختلف شہروں میں صنعتی علاقوں کی تعمیر کا کام آئندہ سال کے آغاز میں ختم ہو جائیگا ڈھاکہ روانہ ہونے سے قبل نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر صنعت نے کہا کہ مارچ ۱۹۶۲ء تک تمام انتظامات مکمل ہونے پر ان علاقوں میں مختلف صنعتیں پوری طرح کام شروع کر دیں گی انہوں نے کہا کہ ان علاقوں میں مختلف قسم کی صنعتیں قائم کی جائیں گی اور ان کی ترقی کے لئے قرضے اور خام مال کی سہولتیں بھی فراہم کی جائیں گی۔

صنعتی علاقوں میں صنعتوں کے قیام کے طریقہ کے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے وزیر صنعت نے کہا کہ چھوٹی صنعتوں کی کارپوریشن سب سے پہلے عوام سے درخواستیں طلب کرے گی۔ بورڈ آف ڈائرکٹرز ان پر غور کرنے کے بعد موزوں افراد کو نئی صنعتیں قائم کرنے کی اجازت دے دیگا۔ وزیر صنعت مشرقی پاکستان کے پندرہ روزہ دورے پر روانہ ہوئے ہیں اس دورے سے واپس آنے کے بعد آپ مغربی پاکستان کے مختلف علاقوں کا طویل دورہ کریں گے۔

وارسک ہسپتال کے لئے سامان

پشاور ۱۳ جنوری۔ حکومت کینیڈا نے وارسک کے مقام پر کینیڈین کولمبو ہسپتال کا ساز و سامان پاکستان کی وزارت صحت کے حوالے کر دیا ہے۔ یہ سامان جدید ترین نوعیت کا ہے اسے حکومت پاکستان کی وزارت صحت کے حوالہ کرتے ہوئے کینیڈا نے یہ درخواست کی ہے کہ سارا سامان وارسک سے منتقلی کے بعد کسی ایک ہسپتال میں لگایا جائے توقع ہے کہ اسے پشاور یونیورسٹی کے خیبر میڈیکل کالج میں منتقل کر دیا جائے گا۔

مردم شماری کے کارکنان سے تمام احباب تعاون فرمائیں

مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ ممبر ٹاؤن کمیٹی ربوہ کی تقریر

ربوہ ۱۴ رجنوری ۔ کل یہاں مسجد مبارک میں نماز جمعہ سے قبل ٹاؤن کمیٹی ربوہ کی طرف سے مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ (ممبر ٹاؤن کمیٹی ربوہ) نے اہالیانِ ربوہ سے پُر زور اپیل کی کہ وہ کارکنان مردم شماری سے پورا پورا تعاون فرمائیں۔

آپ نے مختلف زاویہ ہائے نگاہ سے مردم شماری کے کام کی اہمیت کو واضح کیا۔ آپ نے فرمایا کہ مردم شماری شروع ہو چکی ہے اور ۳۱ رجنوری کی رات کے بارہ بجے تک جاری رہے گی۔ اندراجات کروانے کے بعد اگر کسی خاندان میں کسی بچے کی ولادت ہو تو اس کی فوری اطلاع ٹاؤن کمیٹی ربوہ کے دفتر میں کر دی جائے تاکہ اسے بھی مردم شماری میں ریکارڈ کر لیا جائے۔ اسی طرح اگر کوئی فرد بتقضائے الٰہی فوت ہو جائیں تو اس امر کی بھی فوری اطلاع دفتر ٹاؤن کمیٹی میں ہوتی چاہیئے۔ دفتر کمیٹی ان اطلاعات کو فوری طور پر مردم شماری کے کارکنان تک پہنچا دیگا اسی طرح اگر اس عرصے میں باہر سے مہمان تشریف لے آئیں جنہوں نے کہیں اندراج نہ کرایا ہو تو ان کے کوائف سے بھی دفتر کمیٹی کو مطلع کر دیا جائے۔

ربوہ میں کام بارہ جنوری سے شروع ہو چکا ہے اور کارکنان بڑی سرگرمی سے کام سرانجام دے رہے ہیں۔

ریلوے ویگنوں کے لئے برطانوی قرضہ

راولپنڈی ۱۴ رجنوری : حکومت پاکستان کی درخواست پر برطانوی حکومت نے تیس لاکھ پونڈ کے ایک قرضے کی منظوری دی ہے قرضہ کی اس رقم سے حکومت پاکستان برطانیہ سے ریلوے ویگن خریدے گی۔

لاؤس کی صورتِ حال

واشنگٹن ۱۴ رجنوری : امریکی محکمہ خارجہ کے پریس افسر لنکن وائٹ نے کل اخباری نمائندوں کو بتایا کہ امریکہ بمعیت دوست حکومتیں ایسا قابل عمل ذریعہ معلوم کرنے کی کوشش کر رہی ہیں جس سے لاؤس کے امن اور اتحاد کو بحال کیا جا سکے "اصل مشکل یہ ہے کہ لاؤس میں موجودہ فساد کی ذمہ واری بین الاقوامی اشتراکی تحریک پر ہے جسکے عزائم سے ہم سب اچھی طرح واقف ہیں۔ ایک سوال پر آپ نے کہا مجھے اس بارہ میں کوئی علم نہیں کہ امریکہ بیس جنوری کو صدر منتخب کینیڈی کی حکومت کے برسر اقتدار آنے سے قبل لاؤس کے بارہ میں کوئی سیاسی کارروائی کرے گا۔

ترکیہ میں سیاسی زندگی کی بحالی ○ نئی پارٹی کے قیام کا امکان

انقرہ ۱۴ رجنوری۔ ترکیہ کی وزارت داخلہ کے ایک اعلان میں کہا گیا ہے کہ ملک میں آج سے سیاسی جماعتوں کو بحال کر دیا گیا۔ اعلان کے مطابق ترکیہ میں جمہوری پارلیمانی نظام کو دوبارہ بحال کرنے کی طرف یہ ایک اہم قدم ہے۔ اعلان میں نئی جماعتوں کی تشکیل اور موجودہ جماعتوں کو اعتدال پر لانے کی اجازت بھی دی گئی ہے۔

یاد رہے ۲۷ رمئی ۱۹۶۰ء کے انقلاب کے بعد سابق وزیر اعظم عدنان مینڈریز کی ڈیموکریٹک پارٹی کو توڑ دیا گیا تھا۔ اور اب ملک میں صرف دو قانونی سیاسی جماعتیں رہ گئی ہیں۔ یہ جماعتیں عصمت انونو کی ری پبلکن پیپلز پارٹی اور عباس بولکیاسی کی نیشنل کسان پارٹی ہیں اور ان دونوں کو قومی قانون ساز اسمبلی میں نمائندگی حاصل ہے تاہم ان دونوں سیاسی جماعتوں کے پیچھے سابق وزیر اعظم عدنان مینڈریز کے تقریباً بیس سے تیس لاکھ تک ووٹروں کا ہاتھ ہے اور وہ عدنان مینڈریز کے سب سے بڑے مخالف عصمت انونو کی حمایت کرنے میں رضامند نہیں۔

اب یہ "غیر جانبدار" ووٹر ہی دیر وزہ اعلان کے بعد نئی سیاسی جماعت کے لئے سب سے بڑی عوامی حمایت کی حیثیت رکھتے ہیں۔ جسے منظم کرنے کے لئے مکمل قانونی تائید حاصل ہوگی۔

پاکستان اور اٹلی میں تجارتی معاہدہ

روم ۱۴ رجنوری۔ کل شام پاکستان اور اٹلی کے درمیان ایک تجارتی معاہدے پر دستخط ہو گئے۔

درخواستِ دعا:۔ مکرم سید بشیر شاہ صاحب مینجر دواخانہ خدمت خلق ربوہ جلسہ سالانہ کے معاً بعد بعارضہ نمونیہ بیمار ہو گئے تھے اب طبیعت پہلے سے بہتر ہے کمزوری بہت ہے۔ احباب کامل شفا کیلئے دعا فرماویں۔ (عبدالعزیز دواخانہ خدمت خلق ربوہ)

ضروری اعلان

رسالہ الفرقان بابت ماہ جنوری ۱۹۶۱ء مورخہ ۱۶ رجنوری کو پوسٹ ہو رہا ہے خریدار حضرات مطلع رہیں۔

جن دوستوں کی سالانہ قیمت ختم ہو رہی ہے ان کے نام وی پی ارسال ہو رہے ہیں۔ براہ مہربانی وصول فرماویں شکریہ۔

(مینجر الفرقان ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴